REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ۱۷ ماہ نبوت ۱۳۲۷ ہش | ۱۴ محرم ۱۳۶۸ھ | ۱۷ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۶ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو کھانسی کی شکایت ہے گو نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب دعائے صحت فرماویں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا فرماویں۔

طالب علم پاکستان کی ریڑھ کی ہڈی ہیں انہیں اپنی زندگیاں نہایت مفید بنانیکی کوشش کرنی چاہیئے

اسلامیہ کالج پشاور میں طالب علموں کے سامنے گورنر جنرل پاکستان کی تقریر

پشاور ۱۶ نومبر۔ گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین صوبہ سرحد و قبائلی علاقہ کے پہلے سرکاری دورہ کے سلسلہ میں کل پشاور پہنچے۔ آپ نے تیسرے پہر اسلامیہ کالج پشاور میں طلباء کے اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ طالب علموں کو اپنے جسموں کو مضبوط بنانا چاہیئے مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ جو اصحاب طالب علموں کی جسمانی تربیت پر مامور ہیں۔ انہوں نے اپنے فرائض کو نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا ہے اور ان کی اس شاندار خدمت کے سلسلہ میں ان کو دلی مبارکباد دیتا ہوں میں طالب علموں کو یقین دلانا چاہتا ہوں۔ کہ پاکستان کے مستقبل کا دار و مدار ان پر ہے۔ نوجوان قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ اگر انہوں نے اپنے اندر صحیح قابلیت اور بہتر اخلاق پیدا کر لئے۔ تو یقین جانیئے پاکستان ضرور کامیاب ہوگا۔ پاکستان کو تعلیم یافتہ نوجوانوں کی بہت ضرورت ہے پاکستان کے تمام محکمے انہی کے سہارے چل سکتے ہیں۔ پاکستان فوج میں بھی انہوں ہی نے خدمات بجا لانی ہونگی۔ اور میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ اعلیٰ خدمات کا معیار صرف ذاتی قابلیت ہوگا۔ اس لئے طالب علموں کو تعلیم میں زیادہ سے زیادہ قابلیت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

ہندوستان کی فضائی طاقت میں اضافہ

نئی دہلی ۱۶ نومبر۔ رائل انڈین ایئر فورس کے کمانڈر انچیف نے کل ایک بیان میں بتایا کہ عنقریب ہندوستان غیر ممالک سے جٹ کے ہوائی جہاز منگا رہا ہے تاکہ اس قسم کے جہازوں کا ایک پورا سکواڈرن قائم ہو سکے ایسے تین جہاز پہنچ چکے ہیں کامن ویلتھ کے ممالک نے وعدہ کیا ہے کہ وہ سب سے پہلے ہوائی جہازوں کے مہیا کرنے کے متعلق ہندوستان کی مانگ پوری کریں گے۔

مشرقی پاکستان میں خوراک کی کمی جاتی رہی

ڈھاکہ ۱۶ نومبر۔ مشرقی پاکستان کے وزیر سپلائی نے ایک بیان میں اظہار کیا۔ کہ صوبہ بھر میں اب خوراک کی حالت بہتر ہو گئی ہے۔ مرکز کی طرف سے مناسب امداد ملنے اور صوبہ میں اجناس خوردنی کی قیمتیں گر جانے کی وجہ سے کمی دور ہو گئی ہے۔

حکومت مشرقی بنگال پر پنڈت نہرو کا الزام

نئی دہلی ۱۶ نومبر۔ پنڈت نہرو نے پاکستان میں ہندوستان کے سفیر سری پرکاش کو لکھا ہے کہ مشرقی بنگال میں جارحانہ سلوک کی وجہ سے ہندو وہاں سے بھاگ رہے ہیں نیز صوبہ کو سخت اقتصادی تباہ حالی کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آپ نے کہا۔ حکومت ہند ہندوؤں کے وہاں سے آنے کے سخت خلاف ہے۔ مگر بدقسمتی سے حکومت پاکستان حکومت ہند سے جو وعدہ کرتی ہے مشرقی بنگال میں اس کے الٹ عمل ہوتا ہے۔

اگر مقدس مقامات تک زیارت کی اجازت دی جائے تو ہندو مسلم تعلقات خوشگوار ہو سکتے ہیں

لاہور ۱۶ نومبر۔ مشرقی پنجاب سے ۵۰ سکھوں کا جو وفد مشرقی پنجاب کے وزیر دفاع سردار سورن کی زیر قیادت ننکانہ صاحب کی زیارت کیلئے گیا تھا۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد وفد آج لاہور پہنچا۔ وفد کے لیڈر اور مشرقی پنجاب کے وزیر دفاع سردار سورن سنگھ نے وزیر اعظم مغربی پنجاب سے ملاقات کے دوران میں بیان کیا۔ کہ گورو بابا نانک کے یوم پیدائش کے موقع پر سکھوں کو ننکانہ صاحب جانے کی اجازت دے کر حکومت مغربی پنجاب نے نہایت فراخدلی کا ثبوت دیا ہے۔ جو قابل ستائش ہے مزید برآں اس وفد کو ہر طرح کا آرام پہنچایا گیا ہے آپ نے کہا کہ اگر دونوں اطراف کی حکومتیں مقدس مقامات کی زیارت کے لئے سہولت بہم پہنچانے کا اسی طرح بندوبست کریں تو دونوں صوبوں کے باہمی تعلقات بہت جلد خوشگوار ہو سکتے ہیں۔ آپ نے وعدہ کیا کہ جو مسلمان مشرقی پنجاب میں مقدس مقامات کی زیارت کیلئے آنا چاہیں ان کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی جائے گی۔

چین امریکہ اور روس کی جنگ کا اکھاڑہ بننے والا ہے

پیکنگ ۱۶ نومبر معلوم ہوا ہے۔ چین میں سرکاری فوجوں کی حالت اور زیادہ نازک ہو گئی ہے نانکنگ کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ شمالی چین کے علاقہ میں سرکاری فوج کے تین ڈویژنوں کو سخت تباہی کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ کمیونسٹ فوجیں بڑی سرعت کے ساتھ سوچاؤ کی طرف بڑھ رہی ہیں جس کی وجہ سے نانکنگ کو سخت خطرہ لاحق ہو رہا ہے کمیونسٹ فوجیں جس ہمت اور شجاعت کے ساتھ میدان کے بعد میدان مار رہی ہیں۔ اس سے ان کی کامیابی کی امید نظر آ رہی ہے۔ اس کے برعکس سرکاری فوجوں کے حوصلے دن بدن پست ہو رہے ہیں چنانچہ شمالی دو صوبوں کے صدر مقامات کو انہوں نے خالی کر دیا ہے حکومت چین نے روس کی حکومت پر یہ الزام لگایا ہے۔ کہ وہ برابر کمیونسٹوں کو امداد بھیج رہی ہے اور یہ شکایت سلامتی کونسل میں بھی پیش کی جا سکتی ہے اور امریکہ کے جہاز سرکاری فوجوں کی اعانت کے لئے دھڑا دھڑ پہنچ رہے ہیں۔ امریکی حکومت کا ایک سرکاری نمائندہ بھی چین پہنچ گیا ہے۔ جو اس بات پر غور کرے گا کہ کس طرح چینی فوج کو زیادہ سے زیادہ امداد دی جا سکتی ہے۔

لداخ میں گھمسان کا رن

نراڈکھل ۱۶ نومبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ لداخ میں براس کے علاقے میں سخت لڑائی شروع ہو گئی ہے اور ینڈر کے قبضہ کے لئے دونوں متحارب فوجوں میں زبردست مقابلہ ہو رہا ہے پونچھ کے محاذ پر ہندوستانی فوج نے آزاد فوج کی چوکیوں پر چھوٹی توپوں سے حملہ کیا مگر کوئی نقصان نہ ہوا

مالیر کوٹلہ کے مہاجرین کی آمد

لاہور ۱۶ نومبر۔ مالیر کوٹلہ سے ۲۲۰۰ مہاجرین کی ایک اور گاڑی آج لاہور پہنچی۔ خیال ہے کہ ان پناہ گزینوں کو بھی صوبہ سندھ میں آباد کیا جائے گا

کابینہ مغربی پنجاب میں قلمدانوں کی تقسیم

لاہور ۱۶ نومبر۔ گورنمنٹ ہوس کے ایک اعلان کے مطابق مغربی پنجاب کی نئی کابینہ کے وزراء کے سپرد مندرجہ ذیل شعبے کئے گئے ہیں۔ وزیر اعظم نواب ممدوٹ:۔ امن عامہ جیل۔ پبلسٹی دفاع میاں نور اللہ:۔ خزانہ۔ نقل و حمل۔ کوآپریٹو سوسائیٹیز سردار عبد الحمید دستی۔ صنعت۔ جنگلات۔ سول سپلائی۔ ڈیری: میجر مبارک علی:۔ مال تعمیرات عامہ: چوہدری فضل الٰہی: تعلیم و صحت

آج کابینہ نے گورنر پنجاب سے ملاقات کی۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم نے سارے وزراء سمیت مجلس مشاورت قائم کی۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۲۰ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

ثقافتی کانفرنس میں شمولیت کے لئے پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا انتخاب

ڈاکٹر قریشی پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ تاریخ کے انچارج ہونگے

لاہور ۱۶ نومبر۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بیروت میں اقوام متحدہ کی جو تعلیمی سائنسی اور ثقافتی انجمن کی تیسری کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ پاکستان کی طرف سے اس میں شامل ہونے کے لئے پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عمر حیات ملک کو چنا گیا ہے۔ آپ کے ساتھ دوسرے ممبر ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ایس ایم حسین ہوں گے۔

نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی کے رکن اور دہلی یونیورسٹی میں شعبہ تاریخ سائنس اور فیکلٹی کے ڈین ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کو پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ میں تاریخ کا پروفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ شعبہ تاریخ کے انچارج بھی ڈاکٹر قریشی ہی ہوں گے (نامہ نگار خصوصی)

جزیرہ مارشیس اہم فضائی اڈہ بن جائیگا

سڈنی ۱۶ نومبر۔ اگر کنٹاس ایمپائر ائیرویز کے طیارہ کی جو کل رات سڈنی سے روانہ ہوا ہے تجرباتی پرواز کامیاب رہی تو آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان مارشیس ایک اہم فضائی قیام گاہ کی حیثیت اختیار کرے گا۔ تجویز یہ ہے کہ بحر ہند کے اس جزیرہ کو زمانہ امن میں پٹرول لینے کے اسٹیشن کی حیثیت سے استعمال کیا جائے۔ (اسٹار)

کناڈا میں بجلی کی قلت

اوٹاوا ۱۶ نومبر۔ کناڈا میں بجلی کی اس قدر قلت ہو گئی ہے۔ کہ ہفتہ میں ۴ روز کام ہونے لگا ہے۔ شام کے وقت جبکہ بجلی کا بلیک آوٹ ہوتا ہے۔ لالٹینوں سے روشنی کی جاتی ہے۔ کناڈا کے وزیر تجارت مسٹر سی ڈی ہو نے بیان کیا کہ آئندہ سال بجلی کی قلت سے سخت دشواریوں کے پیش آنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال ۲ سال میں فیکٹریوں اور مکانوں کے واسطے بجلی کی مانگ اس قدر بڑھی کہ اس رفتار سے بجلی تیار کرنے والی مشینیں نہ لگائی جا سکیں۔ (اسٹار)

ٹیٹو کے حامی اخبار کے ایڈیٹر پر حملہ

ٹریسٹ ۱۶ نومبر۔ ہفتہ کی رات کو کمنفارم کے کمیونسٹوں نے ٹریسٹ ٹیٹو کے لئے ہے نامی اخبار کے کمیونسٹ ایڈیٹر پر حملہ کیا۔ جس کی وجہ سے وہ مجروح ہو گیا۔ اور اسے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ (اسٹار)

سویڈن جنرل عازم برطانیہ

سٹاک ہالم ۱۶ نومبر۔ سویڈن کے فضائیہ کے کمانڈر انچیف جنرل بنگٹ نورڈنس کیولڈ سویڈن کے ٹیکنیشین کی ایک جمعیت کے ساتھ بذریعہ ہوائی جہاز برطانیہ جا رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ غالباً وہ لنڈن میں شمالی اوقیانوس کے معاہدہ کے دفاعی پہلوؤں پر ماہرین سے صلاح و مشورہ کریں گے۔ سویڈن کی فضائیہ کے پاس اس وقت جٹ سے چلنے والے ۱۲۰ ویمپائر قسم کے برطانوی جہاز ہیں۔ اور ارادہ ہے کہ اس قسم کے جہازوں کی تعداد ۵۰ کردی جائے (اسٹار)

شاہ عبد اللہ نے عرب لیگ کے فیصلے منظور کر لئے

قاہرہ ۱۶ نومبر۔ عمان روانہ ہونے سے قبل شرق اردن کے وزیر دفاع فوزی الملکی پاشا نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ شاہ عبد اللہ نے عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی اور فوجی ماہرین کے فیصلوں کو تسلیم کر لیا ہے۔ شرق اردن کے وفد نے مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا اور دیگر عرب وفود کو بتلایا کہ شاہ عبد اللہ تمام فیصلوں کو منظور کرتے ہیں (اسٹار)

شام کے وزیر اعظم عربوں کی فتح کے متعلق پر امید ہیں

قاہرہ ۱۶ نومبر۔ شام کے وزیر اعظم جمیل مردام بے نے دمشق روانہ ہونے سے قبل عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس کے خاتمہ پر بہت ہی زیادہ امید کا اظہار کیا۔ ان کا خیال ہے عمومی حالات نہایت سازگار ہیں اور کامیابی کے متعلق ان کی امید درست ثابت ہوگی۔ (اسٹار)

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ایک اعلان مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۴۸ء کے پرچہ میں امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عزیز احمد صاحب کی وفات کے متعلق شائع ہوا ہے۔ چونکہ مرزا عزیز احمد صاحب کے نام سے احباب کو غلطی لگنے کا احتمال ہے۔ اس لئے اطلاعاً عرض ہے کہ یہ خبر اہلیہ صاحبہ مرزا عزیز احمد صاحب جو محکمہ جی۔ آئی سیالکوٹ میں ملازم ہیں کے متعلق ہے۔ فسادات سے قبل ۶۵ ایم۔ ای۔ ایس ڈلہوزی میں کلرک تھے۔

ریاست مکران کا نیا وزیر

کوئٹہ ۱۶ نومبر۔ بلوچستان کے ڈپٹی ڈویلپمنٹ افسر راجہ احمد خان کو ریاست مکران کا نیا وزیر مقرر کیا گیا ہے (اسٹار)

جلسہ سالانہ ایسٹر کی تعطیلات (مارچ ۱۹۴۹ء) میں بمقام ربوہ منعقد ہو گا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا آئندہ جلسہ سالانہ اس دفعہ دسمبر ۱۹۴۸ء کی تعطیلات کرسمس میں نہیں ہو گا بلکہ آئندہ ایسٹر کی تعطیلات (مارچ ۱۹۴۹ء) میں بمقام ربوہ منعقد ہو گا انشاء اللہ

دیباچہ قرآن مجید (انگریزی) کے متعلق ضروری اعلان

جن احباب نے اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو اطلاع دی ہے۔ ان کی خدمت میں یہ کتاب بذریعہ ڈاک بھجوا دی گئی ہے۔ ایسے اصحاب جنہوں نے قیمت پیشگی ادا کی ہوئی ہے۔ ان کا ریکارڈ جنیوٹ میں ہے۔ وہاں سے یہ ریکارڈ منگوا کر ایک ہفتہ تک کتابیں بھیجی جائیں گی۔ نیز اخراجات ڈاک ۱۴/ فی کتاب ہیں۔ جو دوست بذریعہ وی۔ پی یہ کتاب منگوانا چاہتے ہیں۔ وہ چار روپے ۱۴/ ارسال فرمائیں۔

(جلال الدین شمس ناظر تالیف و تصنیف)

خدمت دین کا نادر موقعہ

نظارت بیت المال کے ماتحت چند اسامیاں انسپکٹران بیت المال کی خالی ہیں۔ جن کے پُر کرنے کے لئے موزوں امیدواروں کی ضرورت ہے۔ امیدوار حساب کتاب بخوبی جانتا ہو۔ دینی مسائل سے واقفیت رکھتا ہو۔ اور تقریر کی بھی کسی قدر مشق ہو۔ تنخواہ ۴۵-۱½-۳۰ کے گریڈ میں ۳۰ روپے علاوہ ۱۴ روپے مہنگائی الاؤنس ملے گا۔ ایک سال کے بعد کام تسلی بخش ہونے کی صورت میں استقلال کی سفارش کی جائیگی۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب کے لئے نادر موقعہ ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو سلسلہ کی خدمت کے لئے پیش فرمائیں۔ درخواستیں ۱۸ تا ۳۰ تک مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ بھیجی جائیں۔ نظارت بیت المال

۳۰ نومبر

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۴۸ء قریب سے قریب تر آ رہی ہے۔ تحریک جدید کا وعدہ کرنے والے ہر دوست کا وعدہ اس تاریخ سے قبل ادا ہو جانا ضروری ہے۔

نائب وکیل المال تحریک جدید

مدرسہ احمدیہ کھاریاں کیلئے ایک جے وی استاد کی ضرورت

نظارت تعلیم و تربیت کو مدرسہ احمدیہ کھاریاں کے لئے ایک جے وی یا مولوی فاضل استاد کی ضرورت ہے۔ ایسے دوست جو تعلیم کے ساتھ تربیت بھی کر سکتے ہوں۔ فوراً اپنے اسماء سے ہمیں مطلع فرمائیں۔ تنخواہ کا گریڈ ۳۰ روپے ماہوار علاوہ ۱۴ روپے مہنگائی الاؤنس ہو گا۔ اس میں ترقی بھی ہو سکتی ہے۔

(نائب ناظر تعلیم و تربیت)

شکریہ احباب

(۱) مکرم میاں فضل کریم صاحب پلیڈر پراچہ بھلوال نے بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کی سو چارپائیوں کے لئے عمدہ پائے عنایت فرمائے ہیں (۲) مکرم حکیم عبد الواحد صاحب جالندھری حال جاوا نے مسجد احمدیہ کی لائبریری کے لئے کتاب المنجد جاوا سے ارسال فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہر دو احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جزاھما اللہ خیراً

پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

اراضی ربوہ کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تین گنا نرخ پر جو ایک صد کنال کی فروخت کا اعلان کیا گیا تھا۔ یہ تمام کے تمام بک ہو چکے ہیں۔ اس لئے کوئی دوست اس نرخ پر خرید کے لئے قیمت ارسال نہ کریں۔ آئندہ ربوہ میں زمین خریدنے کے خواہشمند احباب مزید تفصیلات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر تحریر فرمائیں۔

خاکسار۔ عبد الرشید قریشی سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

339
روزنامہ الفضل
۱۷ نومبر ۱۹۴۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامیابی کا راز

انسانوں نے دنیا میں جتنے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ اگر ان کی وجہ معلوم کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور ان اسباب کا جائزہ لیا جائے۔ جن کی بناء پر وہ عظیم الشان کام سرانجام ہوئے تو معلوم ہوگا۔ کہ سب سے ابتدائی اور بنیادی چیز وہ بے پناہ یقین اور ایمان تھا۔ جو ان کارہائے نمایاں سرانجام دینے والوں کے دلوں میں موجود ہوگیا تھا۔ فلسفہ کے باریک نکات سائنس کی نئی نئی دریافتیں صنعت کاری کے عجیب وغریب اور کارآمد نمونے تجارت کے عظیم الشان ادارے فوجی مہمات کی بے نظیر کامیابیاں۔ الغرض جو کچھ بھی آج تک انسانوں نے کیا ہے۔ اور جس جس کام میں کامیابی اور کامرانی کا سہرا ان کے سروں پر باندھا گیا ہے۔ ان سب کاموں کے پس پشت وہ فولادی ارادہ کام کرتا ہوا نظر آئے گا۔ جو ان لوگوں کو مشکلات اور مصائب کے سیلابوں کے درمیان چٹان کی طرح کھڑا کر دیتا ہے۔

جو لوگ سست ارادہ اور بے دلی سے کسی کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ان کو زیادہ فکر کی ضرورت نہیں۔ کام خود بخود مکمل ہو جائے گا۔ ایسے لوگ ہمیشہ ناکامیوں سے دوچار ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور کبھی بھی کوئی چھوٹے سے چھوٹا کام تکمیل تک نہیں پہنچا سکے عظیم الشان کام سرانجام دینے کے لئے عظیم الشان یقین اور عظیم الشان ارادہ اور عظیم الشان ہمت کی ضرورت ہوتی ہے۔

آپ نے ایسے لوگ دیکھے ہوں گے جو کسی صنعت کسی علم کسی فن میں بڑے سمجھدار اور بڑی قابلیت کے مالک خیال کئے جاتے ہیں لیکن باوجود کمال فن کے وہ اپنی زندگیوں میں ناکام رہتے ہیں۔ اور آپ ہمیشہ ان کی زبان سے ایسے کلمات سنتے ہیں جس میں کبھی فلک کج رفتار کا گلہ ہوتا ہے۔ اور کبھی اپنی قسمت کا رونا ایسے لوگ عموماً اپنی تمام زندگی شکوہ وشکایت میں گنوا دیتے ہیں۔ اور اسی قسم کے شعروں اور فقروں سے اپنا دل بہلاتے ہیں۔ اور دوسرے کے سامنے خود ستائی کے گیت گاتے پھرتے ہیں ؎

یاں بھریں اہل کمال آشفتہ حال افسوس ہے
اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے

درحقیقت ایسے لوگ بالکل نکمے ہوتے ہیں۔ اور محض خواہشات پر اپنی زندگیاں تخیلوں اور ناکامیوں میں بسر کر دیتے ہیں۔ اور دنیا میں نہ تو اپنے لئے اور نہ دوسروں کے لئے کچھ کرتے ہیں۔ ان کے برخلاف آپ نے بعض دوسرے لوگ ایسے دیکھے ہوں گے۔ کہ جن میں بظاہر کوئی قابلیت نظر نہیں آتی۔ جن کو لوگ بے وقوف خیال کرتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ اس میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اور لوگ ان کی کامیابیوں کو محض ان کی خوش قسمتی پر محمول کرتے ہیں لیکن لوگوں کا یہ خیال تمام کا تمام درست نہیں ہوتا۔ اگر آپ ان بظاہر قابلیت سے عیرا لوگوں کی زندگیوں کا بغور مطالعہ کریں گے۔ تو ثابت ہوگا۔ کہ ان میں ایک چیز ہے۔ جو دراصل ان کی کامیابی کا راز ہے۔ اور وہ چیز پختہ ارادہ اور استقلال ہے۔ جو ان کو کام میں لگاتار مصروف رکھتا ہے۔ ان کی خود اعتمادی اور اپنی کامیابی کا یقین ہے۔ جو ناکامی کی مایوسیوں اور حسرتوں سے بچا کر انکو لئے نکلتا ہے۔

یہ تو دنیاوی کاموں کا حال ہے۔ لیکن قدرت کا یہ بنیادی اصول دینی کاموں میں بھی ویسے ہی مصروف عمل نظر آئے گا جس طرح دنیا کے معمولی کاموں میں۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگیوں کا مطالعہ کیا جائے تو صاف نظر آئے گا کہ اگر وہ اتنے اولوالعزم نہ ہوتے تو کبھی ان مصائب اور مشکلات سے سرخرو ہوکر نہ نکلتے۔ جو نیکی اور صراط مستقیم کے دشمن ان کے راستہ میں پیدا کر دیتے ہیں۔ قدرت کی بے ارادہ قوتوں سے لڑنا اتنا مشکل نہیں جتنا کہ ایک ایسی جماعت کا مقابلہ کرنا جو بالارادہ مخالفت کے لئے اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔ اور انبیاء علیہم السلام کو ناکام بنانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتی ہے۔ عام دنیاوی معاملات میں اردگرد کے عوام کوئی خاص دلچسپی نہیں لیتے۔ ایک باہمت اور عزم بالجزم رکھنے والا انسان اپنے راستہ میں اتنی سخت مزاحمت نہیں پاتا جتنی کہ اس شخص کو درپیش ہوتی ہے۔ جو عوام کی ذہنیتوں کو ہی سرے سے بدل دینا چاہتا ہے۔ وہ عوام سے براہ راست ٹکراتا ہے۔ اور رائے عامہ کی چٹان کے ساتھ متصادم ہوتا ہے دنیاوی کاموں میں تو سفینہ کبھی رائے عامہ کے بہاؤ کے ساتھ بھی بہنے لگتا ہے۔ اور اکثر ایسا موقعہ ہوتا ہے۔ لیکن ایک دینی راہ نما کو تو ہمیشہ پانی کے بہاؤ کے مقابل ہی چلنا پڑتا ہے۔

ہمیں دور جانے کی ضرورت نہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کو دیکھئے۔ آپ کو اپنی زندگی کے آغاز ہی سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن آپ کا بچپن بھی جو شان لئے ہوئے ہے۔ اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ جب آپ پوری جوانی کو پہنچے تو آپ کو دنیاوی وجاہت پیدا کرنے اور عیش و آرام سے زندگی بسر کرنے کا ایک عدیم المثال موقعہ ہاتھ آیا۔ مکہ کی متمول ترین خاتون حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے ساتھ شادی کرکے اپنا تمام مال و متاع آپ کے سپرد کر دیا۔ اگر آپ چاہتے تو دوسرے عرب تاجروں کی طرح تجارت کرکے امیر کبیر بن سکتے تھے۔ لیکن آپ نے ایسا نہ کیا۔ آپ نے تمام غلاموں کو آزاد کر دیا۔ اور مال کو راہ خدا میں صرف کر دیا۔ پھر آپ کی زندگی کا وہ واقعہ بھی کتنا عظیم الشان ہے۔ جب قریش مکہ نے آپ کے چچا ابوطالب کو چیلنج دے دیا کہ یا تو محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہمارے بتوں کے خلاف تبلیغ کرنے سے روک لو۔ اور یا پھر خود بھی مقابلہ کے لئے تیار ہو جاؤ۔ آپ نے اپنے چچا کو جو جواب دیا۔ وہ نہ صرف آپ کے چچا کو ہی متاثر کر گیا۔ بلکہ تمام تاریخ عالم کے آسمان پر اس طرح درخشاں ہے جیسے کہ نصف النہار کا سورج۔ آپ نے فرمایا کہ "اگر قریش سورج میرے دائیں اور چاند میرے بائیں لا کر کھڑا کر دیں۔ تو پھر بھی میں اس کام سے باز نہیں آؤنگا۔ جو خالق کائنات نے میرے سپرد کیا ہے۔"

آج تک ایسی کامیابی کے ساتھ کسی انسان نے اپنی فولادی ضمیر اور اپنے چٹانی یقین کا مظاہرہ نہیں کیا۔ ذرا خیال کیجئے آپ ایک یتیم ہیں سوائے اپنے چچا ابوطالب کے آپ کو انسانوں میں سے کسی کی حمایت حاصل نہیں۔ اور آپ کا چچا بھی قریش کی طرح اپنے آبائی مذہب پر ہے اگر اس کی حمایت بھی چلی جائے۔ تو آپ کا یہ تنکے کا سہارا بھی رخصت ہو جاتا ہے۔ آپ کی حالت دنیاوی لحاظ سے اس تنکے کی طرح ہے۔ جو سمندر کے گرداب میں گھر گیا ہو۔ یا اس خشک پتہ کی طرح جو صحرا کے گردباد میں الجھ کر رہ گیا ہو۔ آخر ایک ایسے عظیم طوفان میں ایک تنکے اور ایک خشک پتہ کی کیا حیثیت ہے۔ لیکن جہیں اسی خس و خاشاک کے ڈھانچے کے اندر ایک یقین کا ایسا پہاڑ کھڑا ہے کہ طوفان کی تند موجیں اور بادصرصر کے غضبناک تھپیڑے منہ پھیر پھیر لیتے ہیں۔ اور ایک کنکر کو بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا سکتے۔

یہ ہے یقین۔ استقلال۔ ارادہ اور ہمت کا عدیم النظیر اسوۂ حسنہ جو سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمارے سامنے رکھا ہے۔ اسی اسوۂ حسنہ کا اعجاز تھا کہ جیسی پھڈی اور سب دنیا سے ہیٹی قوم چند سالوں میں تمام معلومہ دنیا پر اپنی حکومت قائم کر دی اسی اسوۂ حسنہ کا کارنامہ ہے۔ کہ آج تمام دنیا کے بت خانے لا الٰہ الا اللہ کی صدا سے لرزہ براندام ہو رہے ہیں۔ ہاں ہاں یہ اسی اسوۂ حسنہ کا معجزہ ہے۔ کہ آج آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ایک ادنےٰ غلام دنیا کو ان الفاظ میں مخاطب کر سکتا ہے۔

"اے لوگو تم یقینی سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے۔ جو آخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں۔ تب بھی خدا تمہاری دعا کو نہیں سنے گا۔ اور نہیں رکیگا۔ جب تک وہ اپنے کام کو پورا کر لے۔ اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو۔ تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہوں گے۔ اور اگر تم گواہی کو چھپاؤ تو قریب ہے کہ پتھر میرے لئے گواہی دیں۔" (اربعین صـ۳)

"تم کوئی عیب افترا یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر نہیں لگا سکتے۔ تا تم خیال کرو کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افترا کا عادی ہے۔ یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہوگا۔ کون ہے جو میرے سوانح زندگی میں نکتہ چینی کر سکتا ہے۔ پس یہ خدا کا فضل ہے جو اس نے ابتدا سے مجھے تقوےٰ پر قائم رکھا۔ اور سوچنے والوں کے لئے یہ دلیل ہے۔" (تذکرۃ الشہادتین صـ۶۲)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل مانگ کر پڑھتا ہے وہ اپنا فرض ادا نہیں کر رہا۔

ناطہ رشتہ کے مشکلات

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں دفتر پارینہ را

از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی حیدرآباد دکن

میں کبھی کبھی اخبار الفضل میں مندرجہ بالا عنوان سے اظہار خیالات پڑھتا ہوں تو مجھے دکھ ہوتا ہے بہت کچھ کہنے کو جی چاہتا ہے۔ لیکن تقاضے بعض امراض کے حملوں کی وجہ سے بھی اور اس سے بھی کہ جماعت میں صحیح فکر اور قومی اور جماعتی امراض پر غور کرنے والے کم ہیں خاموش ہو جاتا ہوں اور اپنی بے بسی پر افسوس کر لیتا ہوں ۲۲ اکتوبر کے الفضل میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے نام ایک خط اسی موضوع پر پڑھ کر اپنے خیالات کے اظہار کے لئے بے تاب ہو گیا۔

رشتہ ناطہ کے متعلق مشکلات میں سمجھتا ہوں (یہ میرا ذوقی اعتقاد ہے) حل نہیں ہوں گے جب تک اجتماعی طور پر قوم یا جماعت ایک قومی گناہ کے لئے توبہ نہ کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے عصر سعادت میں جماعت میں اس روح کے پیدا کرنے کے لئے ایک انتظام فرمایا اور ایک شخص نے (جو ایک مخلص ہی بزرگ تھے) کسی غلطی سے حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تجویز کا انکار کر دیا اور حضور نے اس رجسٹر کو پھاڑ ڈالا یہ قومی گناہ تھا گو ایک شخص سے ہوا (اللہ اسے معاف کرے) اس کی ایسی ہی مثال ہے۔ جیسی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انصار کے ایک نوجوان کے واقعہ کے متعلق اپنے خطبہ میں بیان کی۔ اس نے خواہ کسی رنگ میں اسے پیش کیا۔ مگر انصار اس سعادت سے محروم ہو گئے۔ جو حکومت کے رنگ میں ان کو ملتی۔

پس میں اس واقعہ کے بعد سے ہی سمجھتا تھا کہ جماعتی رنگ میں غلطی ہوئی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ چنانچہ اب تک یہ سلسلہ مشکلات کا جاری ہے۔ جماعت بڑھتی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ مشکلات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ میں اس ابتدائی غلطی کو ایک اور واقعہ سے بھی ثابت کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب آخری سفر لاہور پر تشریف لے گئے۔ تو بعض لوگوں نے لنگر کے اخراجات پر اعتراض کیا۔ اور جب لنگر کا انتظام حضور کے وصال کے بعد ان کے ہاتھ میں آیا تو ہمیشہ لنگر مقروض رہا اور اس کی مشکلات بڑھتی گئیں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے ایک موقعہ پر اس غلطی کا ذکر بھی کیا کہ یہ اس کا خمیازہ ہے۔ یہ تو حضرت اولو العزم کی برکات کا ثمرہ ہے کہ چونکہ وہ بجائے خود آپ کے ہی مثیل اور موعود ہیں کہ ان کے عہد میں لنگر کی مشکلات کو اللہ تعالیٰ نے دور کر دیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

میرا مقصد ان واقعات کے دہرانے سے صرف یہ ہے کہ بعض اوقات ایک قومی گناہ ہوتا ہے خواہ وہ کسی ایک ہی شخص سے ہوا۔ اس کا اثر جماعت پر پڑتا ہے۔

حضرت امیر المومنین نے رشتہ ناطہ کی راہ میں جو مشکلات پیش آسکتی تھیں یا آسکتی ہیں۔ جماعت کو ان سے بارہا اپنے خطبات میں واضح کیا۔ اور جماعت کو شدت کے ساتھ ہدایت کی کہ غیر احمدی کو لڑکی نہ دی جائے مگر جماعت میں ایسے واقعات ہوتے رہے اور ان کو سزا بھی دی گئی اور توبہ کے بعد معاف بھی کیا گیا۔ اسی طرح سے مہر وغیرہ کے متعلق بھی ہدایات نافذ فرمائیں۔ لیکن جماعت کو جس مقام پر پہونچنا چاہئے تھا ان تمدنی اور معاشرتی احکام کی تعمیل میں۔ میرے نزدیک وہی بہت پیچھے ہے اور میں نہیں جانتا وہ وقت کب آئے گا۔ موجودہ انقلاب نے جماعت کو ہر رنگ میں تبدیلی کا موقعہ دیا ہے۔ لیکن اگر ہم اب بھی بیدار نہ ہوں تو اللہ رحم کرے۔

رشتہ ناطہ کے مشکلات میں اب تک میں نے جن مضامین کو پڑھا ہے ان میں لڑکی والوں کی شکایت نہیں حالانکہ ہر رشتہ میں یہ بات نہیں ہوتی لڑکے والوں کی نازک مزاجیوں کا ہی اندازہ کرنے کی ضرورت ہے آج رشتہ ناطہ میں وہ معیار قرار دیا گیا ہے۔ جس کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے معیار قرار نہ دیا تھا۔ حضور نے فرمایا تھا کہ لوگ مال نسب اور خوبصورتی کو مدنظر رکھ کر شادی کرتے ہیں مومن کے مدنظر دین ہوتا ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی جگہ تنہائی میں غور کر سکتا ہے کہ رشتہ ناطہ کے وقت ان کے خیالات کیا ہوتے ہیں؟

میں تو ایک عرصہ سے اللہ تعالیٰ کی کسی نہاں در نہاں مشیت کے ماتحت باہر ہوں لیکن میرے پرانے زمانہ کے بعض مخلص دوستوں کے خطوط کبھی کبھی آتے ہیں کہ ہماری لڑکی یا لڑکے کے لئے کوئی موزوں رشتہ تلاش کر دیں اور میرا اس خصوص میں یہ حال ہے کہ

او خویشتن گم است کرا رہبری کند

قرآن کریم نے جماعتی تنظیم کے اصول تفصیل سے بیان کئے ہیں۔ اور ان کی عملی تفسیر حضرت امام فرماتے رہتے ہیں۔ لیکن ہم مختلف قسم کے امراض میں مبتلا ہیں الا ماشاء اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں میں نے دیکھا کہ بعض مخلصین (اللہ تعالیٰ ان پر بے شمار رحمتیں کرے) نے اس خصوص میں بے نظیر نمونہ دکھایا حضرت سید عزیز الرحمن صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنی تین لڑکیوں کا رشتہ ایسے نوجوانوں سے کیا۔ جن میں سے ایک بھی سید نہ تھا اور سید صاحب کے خاندان کے دوسرے لوگ تو اس جمعیۃ الجاہلیہ میں پیش پیش تھے اور بھی کئی ایسے بزرگوں کے میں نام لے سکتا ہوں۔ حضرت قاضی خواجہ علی صاحب۔ حضرت مرزا افضل بیگ صاحب اور حضرت بابو جمال الدین سٹیشن ماسٹر رضی اللہ عنہم جنہوں نے ان تمام قسم کی روکوں کی پرواہ نہ کی جو پیش آتی ہیں۔

یہ دردناک کہانی بڑی طویل ہے۔ ان تمام مشکلات کا ایک ہی حل ہے کہ جماعتی رنگ میں شادیوں کے متعلق وہ اصول قرار دیا جائے جو حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے قرار دیا ہے مقصد تقوےٰ اور دین ہو۔

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ایک نئی قوم کی بنیاد رکھی ہے وہ خدا کی پاک وحی میں آدم ؑ ہے۔ اسکے ذریعہ روحانی اولاد ایک ہی باپ کی اولاد ہے۔

ہندوستانی اثرات کے ماتحت جو اچھوت پن قوموں اور ذاتوں کے لحاظ سے قائم کیا گیا ہے اسے مٹا دو۔ تمہارے سامنے

ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم کا معیار ہو اور خدمت دین کا جوش اور اس کے لئے قربانی کرنے کی روح ہو۔ میں جب الفضل میں بعض اشتہارات پڑھتا ہوں کہ لڑکا مغل ہو یا سید یا اس یا اس قوم کا یا اس یا اس علاقہ کا تو مجھے سخت غصہ آتا ہے اور اب خدا تعالیٰ نے ایک عذاب بھیج کر ان تمام پرانے اوطان اور پرانے قبائل کو ختم کر دیا ہے۔ اگر دوسرے مسلمان اس سے سبق نہ لیں تو احمدی جماعت کو ضرور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اس لئے کہ جو کچھ ہوا ہے اور ہو رہا ہے

وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا نشان ہے

یہ اللہ تعالیٰ کے زور آور حملوں میں سے ایک حملہ کی شان ہے۔ ہم جب تک اپنے اندر احمدیت کی حقیقی روح کو پیدا نہیں کر لیتے۔ رجسٹروں میں ہمارے اسمائ کچھ وقعت نہیں رکھتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ رجسٹر بیعت میں نام لکھانے سے کچھ حاصل نہیں جب تک کہ آسمانی رجسٹر میں نام نہ ہو۔

رشتہ ناطہ کی مشکلات کا حل ایک عزم اور اخلاص سے ہو سکتا ہے کہ یہ کام جبکہ حضرت امیر المومنین نے نظارت امور عامہ کے ایک شعبہ سے متعلق کیا ہے اس کے تحت ہو لیکن میں یہ کہنے میں مضائقہ نہیں سمجھتا کہ اس شعبہ کی اصلاح کی ضرورت ہے میں جب یہ کہتا ہوں تو میرا مقصد کسی پر اعتراض کرنے کا نہیں۔ میں محض اخلاص سے کہہ رہا ہوں کہ یہ معمولی شعبہ نہیں حضرت امیر المومنین نے اپنے خطبات نکاح میں اس حقیقت کا انکشاف بارہا فرمایا۔ کہ ایک بڑا لمبا سلسلہ نکاح کے نتائج کا ہوتا ہے۔ اسلئے بڑی احتیاط اور بڑی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اسلئے جن لوگوں کے ہاتھ میں یہ کام دیا جائے وہ جماعت کے پرانے صحابہ اور متقی اور حالات سے واقف ہوں اور جو لوگ اس محکمہ کے ذریعہ اپنے مشکلات کو حل کرنا چاہیں۔ انہیں ایک اقرار نامہ دینا چاہیئے کہ وہ کسی قسم کے شرائط پیش نہ کریں گے۔ جب تک اس طرح پر قومی نظام کے ماتحت یہ کام نہیں آتا مشکلات رہیں گے۔ میں اس خصوص میں بہت کچھ کہہ سکتا ہوں۔ مگر اسی پر بس کرتا ہوں جماعت میں تعاون علے البر و التقویٰ کی روح پیدا کرو یہ سب مشکلات آپ ہی حل ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو توفیق دے۔ (آمین)

جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ توجہ کریں

۱۔ جملہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ تحصیل وزیر آباد اپنی جماعت کے افراد کی مردم شماری کر کے ۱۸ سے ۵۰ سال تک کے احمدی احباب کی لسٹ چوہدری عزیز اللہ صاحب وکیل امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد کو بھیجدیں۔

۲۔ جملہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے تحصیل حافظ آباد مندرجہ بالا لسٹ تیار کر کے شیخ حبیب اللہ صاحب وکیل امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد کو بھجادیں

۳۔ جملہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ تحصیل گوجرانوالہ کی میٹنگ مورخہ ۲۱ نومبر بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ محلہ باغبانپورہ میں منعقد ہو گی۔ اسلئے تحصیل گوجرانوالہ کی جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان میٹنگ میں شریک ہوں اور اپنے ساتھ ۱۸ سال سے ۵۰ سال تک کے احباب کی لسٹ بھی لیتے آویں

نوٹ:۔ لسٹ میں مندرجہ ذیل کوائف درج ہوں۔ نام۔ ولدیت۔ عمر۔ پیشہ

امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں
(منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

گناہ کا علاج

(ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ جہاں کہیں رہو اور اگر کوئی غلطی یا گناہ سرزد ہو تو اسکے کفارہ کے لئے خصوصیت سے نیک کام کرو جس سے وہ بدی مٹ جاوے گی۔ اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔ (ترمذی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچّی توبہ اور اس کی شرائط

جو شخص اپنے اخلاق سیئہ کی تبدیلی چاہتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سچے دل اور پکے ارادے کے ساتھ توبہ کرے یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ توبہ کے لئے تین شرائط ہیں۔ بدوں ان کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبۃ النصوح کہتے ہیں حاصل نہیں۔ ان ہر سہ شرائط میں سے پہلی شرط جسے عربی زبان میں اقلاع کہتے ہیں۔ یعنی ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جائے جو ان خصائل ردیہ کے محرک ہیں۔ دوسری شرط ندم ہے یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا ...... تیسری شرط عزم ہے یعنی آئندہ کے لئے مصمم ارادہ کرے کہ پھر کبھی ان کی طرف رجوع نہ کرے گا اور جب وہ مداومت کرے گا۔ تو خدا اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیئات اس سے قطعاً زائل ہو کر اخلاق حسنہ اور افعال حمیدہ اسکی جگہ لے لیں گے اور یہ فتح ہے اخلاق پر اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالے کا کام ہے۔"

تعلیم الاسلام کالج کی عربی کلاس

جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور نے ہمیں اطلاع دی ہے کہ تعلیم الاسلام کالج کی جس عربی کلاس کا اعلان کئی بار اخبار میں ہو چکا ہے۔ کل پہلی بار (۹ نومبر کو) لگی حاضری بہت تھوڑی تھی۔ جسے دیکھ کر افسوس ہوا کہ ایسی مفید تعلیمی کوشش کا اتنا ناکافی جواب ملا۔ ابھی ہمیں معلوم نہیں۔ کہ مذہبی علمی و سیاسی ہر لحاظ سے عربی کی کس قدر ضرورت ہے۔ مذہبی علوم بغیر عربی کے حاصل نہیں ہو سکتے۔ اسلامی ممالک سے تعلقات مضبوط کرنے کا بھی عربی ہی ایک ذریعہ ہے۔ خود پاکستان میں جو صوبائی تعصب ہے اس کے دور کرنے کا بھی یہی ایک ذریعہ ہے کہ تعلیم یافتہ طبقوں میں عربی کے متعلق ذوق پیدا کیا جائے افسوس ہے کہ احمدی بھی کافی تعداد میں نہیں آئے

اب اعلان کیا جاتا ہے کہ اس کلاس کا دوسرا لیکچر جمعرات ۱۱ نومبر کو ہوگا۔ کلاس منگل جمعرات اور ہفتہ کی شام کو لگتی ہے۔ لیکچر خوب سلسلہ وار ترتیب گئے گئے ہیں۔ اور خوب ٹھوس پڑھائی ہوتی ہے۔ اب بھی دوستوں کو توجہ کرنی چاہیئے۔ فی الحال ۱۲-۱۰ کے قریب حاضری ہے۔ جو بہت کم ہے دو خواتین بھی شامل ہوئی ہیں۔ کیونکہ پردے کا پورا انتظام ہے۔

طلبہ درجہ رابعہ قدیمہ کو اطلاع

فیصلہ کیا گیا ہے کہ درجہ رابعہ قدیمہ کا بقیہ کورس تین ماہ میں ختم کرا دیا جائے۔ طلبہ کا فرض ہے کہ فی الفور حاضر ہو کر شامل درس ہو جائیں نصاب کی کتب ہمراہ لائیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

احمدیت کا پیغام

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خاص مضمون بعنوان "احمدیت کا پیغام" جو جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے جلسہ میں مورخہ ۳۱/۸ میں پڑھ کر سنایا گیا اور اخبار الفضل مورخہ ۶/۱۱ میں شائع ہوا ہے کتابی صورت میں صیغہ نشر و اشاعت نے چھپوایا ہے ہر احمدی کا فرض ہے کہ نہ صرف خود اس مضمون سے واقف ہو بلکہ ہر غیر احمدی تک پہنچا سکے۔

جماعت احمدیہ سیالکوٹ اسے چار ہزار کی تعداد میں ۵۰۰ روپیہ نقد قیمت ادا کر کے یہ ٹریکٹ خرید اور اپنے جلسہ کے اختتام پر تقسیم کیا۔ جماعتوں اور افراد کی اطلاع کے لئے اس کا ہدیہ درج ذیل ہے۔

فی کاپی ۲ ر ۵۰ سے زائد ۲ ر کاپی ۵۰۰ سے زائد ۲ ر فی کاپی علاوہ محصول ڈاک

مہربانی فرما کر قیمت پیشگی بھیج دیں۔ یا بذریعہ وی پی منگوائیں۔

ملنے کا پتہ:- دفتر نشر و اشاعت دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ رتن باغ ٹمپل روڈ لاہور

حلف الفضول

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۴ جولائی ۱۹۴۸ء کو بمقام ڈلہوزی خطبہ جمعہ میں الہام کی بنا پر معاملات کی صفائی اور مظلوم کی امداد کے متعلق تحریک فرماتے ہوئے حلف الفضول کا ذکر فرمایا تھا۔

اس تحریک موسومہ حلف الفضول میں شامل ہونے والے احباب مناسب استخارہ کرنے کے بعد وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ معرفت پوسٹماسٹر چنیوٹ ضلع جھنگ کو اپنے نام اور مکمل پتہ سے مطلع فرمائیں۔

حلف الفضول میں شامل ہونے کے لئے شرائط حسب ذیل ہیں۔

(۱) ہر شخص کو اس کا حق دلانے کی کوشش کرنے کا عہد کرنا

(۲) امانت عدل اور انصاف کو قائم کرنے کا عہد کرنا۔

(۳) ہمیشہ مظلوم کی امداد کرنے کا عہد کرنا۔ نہ خود کسی کا حق مارنا اور نہ کسی کو کسی کا حق مارنے دینا۔

(۴) امام الصلوٰۃ کے ساتھ ذاتی طور پر خواہ کتنا اختلاف کیوں نہ ہو مرکز کے حکم کے بغیر اسکے پیچھے نماز پڑھنا ترک نہ کرنے کا عہد کرنا۔

(۵) اپنے قومی بھائی سے خواہ کتنی ہی شدید تکلیف کیوں نہ پہنچی ہو۔ اس سے بات چیت ترک نہ کرنے اور اس کی دعوۃ کو رد نہ کرنے کا عہد کرنا

(۶) سلسلہ کی طرف سے جو سزا دی جائے۔ اسے بخوشی قبول کرنے کا عہد کرنا

(۷) سلسلہ کے کام میں نفسانیت اور ذاتی نفع و نقصان کے خیالات کو نظر انداز کرنے کا عہد کرنا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید بمقام ربوہ معرفت پوسٹماسٹر صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ)

تفصیل نہیں پہنچی

مندرجہ ذیل رقوم کی تفاصیل حاصل کرنے کے لئے جماعت ہائے متعلقہ کو براہ راست لکھا گیا۔ اور پھر یاد دھانی بھی کرائی گئی۔ مگر افسوس ہے۔ جماعتوں نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ان رقوم کی تفصیل ۲۰/۱۱/۴۸ تک دفتر بیت المال میں نہ پہنچی تو مجبوراً ان رقوم کو مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۳۴ بمد چندہ عام داخل کر دیا جائے گا۔ اور اسکی ذمہ داری جماعت متعلقہ پر ہوگی۔

نمبر	رسید / تاریخ	نام	رقم
۱	۱۲۰۲ / ۲۳/۲	اختر حسین صاحب پنجاب سائیکل ورکس الہ آباد لکھنؤ	۱۲۵/-/-
۲	۱۲۸۲۱ / ۲۶/۲	عبد الباسط صاحب باگلپوری لاہور بجناب جماعت کلکتہ	۲۰۰/-/-
۳	۱۲۲۶ / ۲۸/۲	محمد صاحب چٹاگانگ	۵۰/-/-
۴	۱۳۲۳ / ۲۹/۲	سیٹھ محمد اعظم صاحب کنانور مدراس	۲۵۰/-/-
۵	۹۶۷ / ۲/۳	دوست محمد صاحب شمس کلکتہ محسن خانصاحب جماعت کراڈپی	۷۵/-/-
۶	۱۵۹۳ / ۲۵/۳	فنانشل سیکرٹری صاحب احمدیہ مشن کرنگاپلی ٹراونکور	۲۰۰/-/-
۷	۱۸۶ / ۲۹/۳	سید عبد الرزاق شاہ صاحب احمد آباد سندھ بجناب جماعت نیروبی	۲۶۵۰/-/-
۸	۲۹۱۷ / ۲/۴	محمد عطاء اللہ صاحب نئی دہلی	۱۲۱/-/-
۹	۲۶۱۰ / ۱۳/۴	محمد صادق صاحب سکرٹری مال آگرہ	۲۷۷/-/-
۱۰	۲۵۶۹ / ۱۳/۴	محمد عبد اللہ صاحب بٹ علی گڑھ پروفیسر ریاضی	۴۵۳/-/-
۱۱	۱۵۱۶ / ۲۵/۴	خلیل الدین صاحب احمد بنما پاڑہ	۵۰/۱۰/-

(ناظر بیت المال)

ضرورت

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بہبود اور ترقی کے لئے مرکز کے سامنے بعض صنعتی اور تجارتی سکیمیں زیر غور ہیں۔ اور اس میں صحت مند جفاکش بی اے۔ بی ایس سی۔ ایم اے۔ ایم ایس سی پاس احباب کی مستقل خدمات کی ضرورت ہے۔ لہذا جو احباب اس امر میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مستقل خدمات سرانجام دینا چاہیں وہ اپنے اسماء سے مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ اور اپنی قابلیت تجربہ صحت وغیرہ دیگر ضروری کوائف امیر مقامی کی سفارش سے تحریر فرماویں مندرجہ بالا امور میں منتخب احباب کو Training بھی دلائی جائے گی اور معقول معاوضہ دیا جائے گا

وکیل الصنعت و حرفت جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور

ضروری اعلان

محمد شفیع صاحب ولد اللہ بخش صاحب احمدی ساکن تلونڈی کھجوانوالہ ضلع گوجرانوالہ خود یا ان کے جاننے والے احباب یہ اعلان پڑھیں تو فوراً اطلاع دیں کہ آج کل وہ کہاں ہیں۔ ان کی بیوی سخت تکلیف میں ہے۔ اگر ایک ماہ تک پتہ نہ چلا تو ان کی بیوی کی درخواست پر قانون شریعت کے مطابق غور کیا جائے گا۔

ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ

ربوہ براستہ چنیوٹ ضلع جھنگ

ہمارے مُربّی و مُحسن

حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہُ

(از مکرم جناب محمدؐ حیات صاحب سکنہ ادرحماں تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو جماعت میں جو بلند مرتبہ حاصل تھا۔ اور جس رنگ میں آپ کو خدمتِ دین کی توفیق ملی وہ سب پر عیاں ہے۔ میں اپنے اس مختصر مضمون میں صرف آپ کی زندگی کے چند واقعات جن سے آپ کے اوصافِ حمیدہ اور دیگر محاسن پر روشنی پڑتی ہے بیان کرنا چاہتا ہوں۔ تا ان کے ذکرِ خیر سے ہم میں بھی اپنے اندر وہی اوصاف اور خوبیاں پیدا کرنے کی تڑپ پیدا ہو جو خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے ماتحت حضرت مولوی صاحب رضؓ میں بدرجہ اتم موجود تھیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ہمارے موضع ادرحماں تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے۔ آپ کا آبائی وطن موضع چادہ تھا جو تحصیل بھلوال میں ہی واقع ہے۔ وہاں آج تک آپ کے خاندان کی جدی ملکیت موجود ہے لیکن آپ کے بزرگ موضع ادرحماں میں جہاں آپ کی رشتہ داری تھی۔ آکر آباد ہو گئے تھے۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحبؓ ادرحماں میں ہی پیدا ہوئے۔ اور آپ کا تمام بچپن اسی گاؤں میں گذرا۔ آپ کے والد حضرت مولوی نظام الدین صاحب مرحوم اپنے علاقے میں عالمِ دین کی حیثیت سے بہت عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ چنانچہ وہ بہت اثر و رسوخ کے مالک تھے۔ اور تقویٰ اور دینداری کی وجہ سے علاقہ میں دور دور تک ان کا شہرہ تھا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ماجدہ خود نہایت متقی اور پرہیزگار خاتون تھیں۔ اس زمانے کے لحاظ سے علومِ دینیہ میں اچھی خاصی دسترس رکھنے کے علاوہ آپ قرآن کریم کی حافظ بھی تھیں۔ ایسی باخدا ماں کی زیرِ نگرانی اور زیرِ تربیت پرورش پانے والا شیر علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کیوں نہ ایک برگزیدہ انسان بنتا۔ ماں کی دینداری رنگ لائی۔ اور اس کے اس خاص الخاص فرزند کو خداوند تعالیٰ کی ذات، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن کریم سے حقیقی عشق اپنے والدین کی طرف سے ورثہ میں ملا۔

حضرت مولوی صاحبؓ کے والد اگرچہ پرانی وضع کے دیہاتی باشندے تھے۔ اور شہروں سے دور ایک گمنام سے گاؤں میں رہائش رکھتے تھے لیکن آپ نے اس زمانے میں کہ جب شہروں میں بھی تعلیم کا چرچہ عام نہ ہوا تھا۔ اور بالخصوص طبقہ علماء انگریزی تعلیم کو بہت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ اپنی اولاد کو اعلیٰ تعلیم دلانے کا فیصلہ کیا۔ اور اس راہ میں جو جو مشکلات حائل تھیں اُن کی قطعاً پرواہ نہ کی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد اپنے دونوں لڑکوں حافظ عبد العلی صاحب اور حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کو بھیرہ کے ہائی سکول میں داخل کرا دیا جو ان کے گاؤں سے تیس میل سے بھی زیادہ فاصلے پر واقع تھا۔ سکول کی تعلیم کے بعد بڑے لڑکے کو علی گڑھ اور حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کو لاہور اعلیٰ تعلیم کے لئے بھجوایا گیا۔ جہاں حضرت مولوی صاحبؓ نے حسبِ سابق بی اے کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ابھی آپ لاہور میں زیرِ تعلیم ہی تھے کہ آپ کو نوجوانی کے عالم میں ہی زمانے کے امام من اللہ کی شناخت کی توفیق مل گئی۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ بیعت کے ذرا بعد اپنے والد کی خدمت میں خط لکھا۔ اور اپنے قبولِ احمدیت کے ذکر کے بعد انہیں بھی سلسلہ حقہ میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ وہ سیال شریف کے مرید تھے۔ ابتداء میں بیٹے کی اس دعوت کو قبول کرنے سے متامل رہے۔ آخر تین سال کی مسلسل تبلیغ کے بعد بیٹے کے طفیل انہیں بھی امام الزمان کو پہچاننے اور قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور وہ قادیان دار الامان میں حاضر ہو کر حضور علیہ السلام کی بیعت سے مشرف ہو گئے۔ چونکہ وہ خود عالمِ دین اور صاحبِ اثر تھے۔ اس لئے ان کی کوشش اور تبلیغ سے بہت ہی قلیل عرصہ میں قریباً تمام کا تمام گاؤں احمدی ہو گیا۔ اور خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ اور ان کے والد حضرت مولوی نظام الدین صاحبؓ کی بدولت آج تک ادرحماں احمدی گاؤں کے نام سے مشہور چلا آتا ہے۔ اور وہاں ایک نہایت مضبوط جماعت قائم ہے۔

حضرت مولوی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جملہ اوصافِ حمیدہ کا بیان تو بہت وسعت چاہتا ہے اور نہ میں ان تمام اوصاف کو کما حقہٗ بیان کرنے کا اہل ہوں۔ البتہ حضرت مولوی صاحبؓ کا رشتہ دار اور ہم وطن ہونے کی حیثیت سے میں حضرت مولوی صاحب کے ان احسانات اور حسنِ سلوک کا تذکرہ ضروری سمجھتا ہوں۔ جو آپ اپنے خاندان اور دیگر ہم وطنوں کے ساتھ تاحینِ حیات کرتے رہے۔ اور جس کی یاد آج تک آپ کے ہم وطنوں کے دلوں میں تازہ ہے۔ اور انشاء اللہ نسلاً بعد نسلٍ تازہ ہی رہے گی۔ حضرت مولوی صاحب جماعت احمدیہ ادرحماں پر ابتداء ہی سے بہت مہربان تھے۔ اور جماعت کے ایک ایک فرد کو اپنا رشتہ دار تصور فرماتے تھے۔ فرداً فرداً اور جماعتی اعتبار سے بھی آپ ادرحماں کے لوگوں کی دلداری فرماتے رہتے اور عجیب در عجیب طریق سے اپنی شفقت اور حسنِ سلوک کا اظہار فرماتے۔ یہاں تک کہ جماعت احمدیہ ادرحماں کو اس امتیازی سلوک پر ناز تھا۔ اور وہ اُسے اپنی خوش بختی تصور کرتی تھی۔ کہ اسے حضرت مولوی صاحب جیسی بزرگ ہستی کی خاص سرپرستی اور نگرانی حاصل ہے۔ آپ شادی کے کچھ عرصہ بعد ہی قادیان میں جا آباد ہوئے تھے۔ لیکن ابتداء میں گاہے گاہے اپنے وطن ادرحماں میں بھی تشریف لاتے رہتے تھے۔ جب بھی تشریف لاتے۔ ہر ایک سے ملکر اس کی خیریت دریافت فرماتے اور ہر کسی کو ہر ممکن امداد بہم پہنچاتے۔ مگر اس قدر دلچسپی کا اظہار فرماتے کہ ہر کوئی یوں خیال کرتا کہ آپ کو میرے ساتھ خاص انس ہے اور آپ مجھ پر دوسروں کی نسبت زیادہ مہربان ہیں۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر سال جماعت ادرحماں کے تمام افراد کو اپنے مکان پر ہی ٹھہراتے اور ساٹھ ستر افراد کی رہائش کا ایسا معقول انتظام فرماتے کہ ان کی مہمان نوازی کے اعتراف میں دل عش عش کر اٹھتا۔ جاڑے کے موسم میں ساٹھ ستر افراد کو بستر مہیا کر کے دینا کوئی معمولی کام نہ تھا لیکن آپ اپنے روزِ حسبِ مطابق نہایت خندہ پیشانی سے سالہا سال تک اس بار کو اٹھاتے رہے۔ علاوہ ازیں کھانے سے پیشتر حسبِ معمول حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر سے ہی آتا تھا۔ آپ صبح کے وقت سب کو لسی وغیرہ سے ناشتہ کراتے اور ہماری چھوٹی سے چھوٹی ضرورت کے لئے بار بار آکر دریافت فرماتے۔ اگر خدانخواستہ کبھی کسی کو تکلیف ہو جاتی تو آپ خود مریض کو لے کر ہسپتال جاتے اور ڈاکٹر صاحب سے اپنی موجودگی میں اس کے لئے نسخہ تجویز کراتے اگر فرصت نہ ہوتی تو ڈاکٹر صاحب کے نام خاص توجہ کے لئے رقعہ لکھ دیتے اور بعد میں تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد خیریت دریافت فرماتے رہتے۔ پرہیزی کھانا اور دودھ وغیرہ کا بھی گھر سے ہی انتظام کر دیا جاتا۔ الغرض آپ اپنی طرف سے مہمان نوازی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے تھے۔

ایک مرتبہ حسنِ اتفاق سے جلسہ سالانہ کے ساتھ عید الفطر کی تقریب بھی جمع ہو گئی۔ اور اس سال جلسہ پر آنے والے احباب کے لئے قدرت کی طرف سے دوہری عید کا سامان ہو گیا۔ ادرحمہ کی جماعت حسبِ دستور اس سال بھی حضرت مولوی صاحبؓ کے مکان پر ہی مقیم تھی۔ ایک بزرگ کی روایت ہے کہ حضرت مولوی صاحبؓ نے عید کے روز ہم سے دریافت فرمایا۔ کیا تم میں سے کوئی شخص حلوہ تیار کر سکتا ہے۔ ہم لوگ دیہاتی تھے۔ ہر ایک اس پر خاموش ہو گیا کہ مولوی صاحب کی پسند کے مطابق ہم کہاں حلوہ تیار کر سکیں گے۔ لیکن دراصل آپ عید کی خوشی میں ہماری ہی ضیافت کا اہتمام فرما رہے تھے۔ چنانچہ آپ نے بازار سے حلوائی کو بلوایا۔ اور ساٹھ ستر افراد کے لئے اس قدر کثیر تعداد میں حلوہ تیار کرایا کہ ہم لوگوں نے خوب سیر ہو کر کھایا۔ اور اس طرح تہوار کے موقعہ پر آپ نے ہمیں یہ محسوس نہ ہونے دیا کہ ہم یہ عید کسی اور جگہ پر کر رہے ہیں۔ اس طرح ایک اور جلسہ کے موقع پر ہمارے گاؤں کے ایک دوست علی محمدؐ صاحب موچی آپ کو بازار میں ملے آپ نے دریافت فرمایا کہاں جا رہے ہو۔ انہوں نے عرض کیا کہ گلا کچھ خراب ہے۔ بازار چائے پینے جا رہا ہوں۔ باوجود اس بات کے کہ ہم دیہاتی چائے وغیرہ کے عادی نہیں ہوتے۔ حضرت مولوی صاحب ان کو اپنے ساتھ واپس گھر لے آئے اور چائے کا ایک بڑا مٹکا تیار کروا کر تمام مہمانوں کے لئے بھجوا دیا۔

۱۹۳۹ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت جوبلی کے موقعہ پر جب تمام جماعتیں اپنا اپنا الگ جھنڈا لے کر خدائے قدوس کی حمد اور شکر کے ترانے گاتی ہوئیں اجتماعی صورت میں جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہونے لگیں۔ تو ادرحماں کی جماعت نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر درخواست کی۔ کہ آپ اس تاریخی موقعہ پر ہماری جماعت کی قیادت فرمائیں۔ اس لئے کہ ادرحمہ آپ کا وطن ہے۔ اور وہاں کی جماعت کا آپ پر حق ہے۔ حضرت مولوی صاحبؓ یہ سن کر مسکرائے۔ اور ازراہ شفقت رضامندی کا اظہار فرمایا۔ جماعت ادرحماں خوشی سے پھولے نہ سماتی تھی۔ حضرت مولوی صاحبؓ ہاتھ میں جھنڈا لئے جماعت کی رہنمائی فرما رہے تھے۔ اور آپ کے پیچھے افرادِ جماعت خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے خوشی میں جھومتے جھامتے چلے جاتے تھے۔ ہر کسی کی نگاہ اُس وقت جماعت ادرحماں کی طرف اٹھ رہی تھی کہ یہ کون سی جماعت ہے جس کی قیادت حضرت مولوی صاحبؓ کر رہے ہیں۔ چنانچہ اُس وقت حضرت مولوی صاحبؓ کے بابرکت اور مقدس وجود کی بدولت ہماری جماعت کا کافی چرچہ ہوا۔ جلسہ گاہ میں پہنچ کر حضرت مولوی صاحبؓ جماعت ادرحماں کے ساتھ ہی جلسہ گاہ کی مغربی گیلریوں پر تشریف فرما ہوئے اور خلافت جوبلی کا تاریخی جلسہ ہمارے درمیان بیٹھ کر سُنا۔ اس امتیازی سلوک کا جماعت ادرحماں کے دل پر آج بھی بہت گہرا نقش ہے۔ اور انشاء اللہ ہمیشہ ہی رہے گا۔ ۱۹۴۷ء تک ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آپ جماعت ادرحماں کی درخواست پر سیدنا حضرت امیر المومنین سے ملاقات کے لئے ضلع سرگودھا کی جماعت سے علیحدہ انتظام فرماتے۔ اور جماعت کے ساتھ شامل ہو کر خود بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات سے شرفیاب ہوتے۔ بزرگوں کی روایت ہے کہ جب قادیان تک ریل کا سلسلہ قائم نہ ہوا تھا۔ تو آپ جلسہ سالانہ کے بعد جماعت ادرحماں کو رخصت کرنے کے لئے ازراہِ شفقت جماعت کے ساتھ بٹالہ والی سڑک پر کئی میل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ ہمیشہ کے لئے دنیا کی رہنمائی کرے گا

مستقل اقتصادی ترقی کارپوریشن کی تجویز

نیویارک ۱۵ ار نومبر ۔ امریکہ چیمبر آف کامرس کے سابق صدر اور امریکہ کی موشن پکچر ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر ایرک جانسٹن کی ایک کتاب جلد ہی نیویارک میں شائع ہونے والی ہے ۔ اس کتاب میں انہوں نے وسیع پیمانے پر صنعت کے ایک پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اقتصادی ترقی کی ایک کارپوریشن قائم کرنے کی تجویز کی ہے ۔ آپ کی یہ تجویز جنگ کو اور کساد بازاری کو روکنے کے لئے تجویز کا ایک حصہ ہے ۔ اس تجویز کا مطلب ہوگا ۔ کہ دنیا بھر کے قدرتی اور انسانی وسائل کو پورے طور پر استعمال میں لانے کا انتظام کیا جائے اس کا مطلب ۔ حالی نجات دہندگی اور زمین کے بہتر استعمال کے لئے منظم کرنا ہوگا ۔ اور سرمایہ کا بہاؤ مناسب طور پر جاری ہوسکے گا ۔

مسٹر جانسٹن لکھتے ہیں ۔ کہ میں یہ علم کرنے کے بعد بہتری تجویز ہے کہ عالمی اقتصادی ترقی کی ایک مستقل کارپوریشن قائم کی جائے ۔

اس قسم کے پروگرام کے تحت حکومت کے پیمانے پر ایک مستقل فوج رکھنا چاہیئے ۔ بالکل اسی طرح جس طرح ہمارے سیکشن مسلح فوجیوں کے لئے ایک خانہ ہوتا ہے ۔ دونوں پر بچ حفاظت کے لئے ہیں ۔ ایک اس کی ضرورت پیش نہ آنے دینے کے لئے ہیں اور دوسرا ضرورت پڑنے پر بچاؤ کے لئے ۔

مسٹر جانسٹن کی تجویز ہے ۔ کہ جس طرح آج کل امریکہ عالمی سیاست کا پروگرام عارضی بنیاد پر چلا رہا ہے اس طرح اقتصادی ترقی کے کارپوریشن کے پروگرام کو مستقل بنیادوں پر چلایا جائے ۔ مسٹر جانسٹن کا خیال ہے کہ امریکہ ہمیشہ کے لئے دنیا کی رہنمائی کے لئے منتخب کرلیا ہے ۔ (استار)

برما میں پہلا عام بیان!

کراچی ۱۶ ار نومبر ۔ برمی سفارت کے ایک سرکاری ترجمان نے آج یہاں بیان کیا ۔ کہ برما میں صورت حال اتنی بہتر ہو گئی ہے ۔ کہ برمی حکومت نے ۲۸ ر مارچ ۱۹۴۹ء کو ملک کے پہلے عام انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اس تاریخ کا دارالمہند میں کے لئے عام انتخابات ملک بھر میں ہوں گے اس حلقہ انتخاب میں ووٹنگ کی تاریخ ۹ مارچ مقرر کی گئی ہے ۔ چیمبر آف نیشنلٹی دیہی پارلیمنٹ کا بالائی ایوان کے رنگون اور مرکزی علاقوں کے لئے انتخابات ۱۹ ر اپریل کو ہوں گے اور دیگر علاقوں کے لئے ۲۷ ر اپریل کی تاریخ مقرر ہوئی ہے ۔ (استار)

بیت المقدس ۱۶ ار نومبر ۔ اس ہفتے کے آخر میں یہودیوں نے متعدد بار عربوں کی صفوں میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن عربوں نے ان تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا ہے (استار)

امیر سنوسی کا عزم قاہرہ

قاہرہ ۱۶ ار نومبر ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے ۔ کہ سید محمد ادریس سنوسی لیبیا کے اتحاد اور آزادی کے سوال پر گفت و شنید اور صلاح و مشورہ کرنے کے لئے قاہرہ آ رہے ہیں ۔

مزید معلوم ہوا ہے ۔ کہ لیبیا کا ایک وفد اقوام متحدہ کے سامنے ملک کے مطالبات پیش کرنے کے لئے پیرس جانے کا ۔ (استار)

جے پرکاش نارائن کی پنڈت نہرو سے ملاقات!

نئی دہلی ۱۶ ار نومبر ۔ کل رات مسٹر جے پرکاش نارائن دہلی سے پٹنہ کے لئے روانہ ہو گئے ۔

اپنے قیام دہلی کے دوران میں انہوں نے کل ہند ڈاکیوں اور کم درجہ والے ملازمین کی یونین کی شکایات کے سلسلہ میں پنڈت نہرو اور مسٹر محمد رفیع احمد قدوائی سے ملاقات کی ۔ توقع ہے کہ حکومت ہند آئندہ ماہ تک اپنا جواب ڈاکیوں کو روانہ کر دیگی ۔ اس ماہ کے آخری ہفتہ میں یونین کی منتظمہ کمیٹی کا ایک اجلاس بمبئی میں منعقد ہوگا ۔ (استار)

لبنان کی سرحدیں محفوظ ہیں

بیروت ۱۶ ار نومبر ۔ پبلک ورکس کے وزیر احمد اسطہ نے بیان کیا ۔ کہ لبنان کی سرحدیں پوری طرح محفوظ ہیں ۔ (استار)

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان اور بے نظیر نشان

یہ ستر صفحے کا رسالہ کارڈ آنے پر مفت روانہ کیا جاتا ہے ۔ زیادہ تعداد میں منگوانے والے احباب کو منی آرڈر آنے پر ایک روپیہ کے چار

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

کراچی کے انڈونیشین باشندوں کی طرف سے چوہدری ظفر اللہ خان کو تار

کراچی ۱۵ ار نومبر ۔ انڈونیشیا کے احباب کی سوسائٹی نے اپنے حالیہ ریزولیوشن کے تحت پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو تار روانہ کیا ہے ۔ انہوں نے ولندیزیوں کے ری پبلک کے خلاف حملے کے اندیشے سے متنبہ کیا تھا ۔ تار کے الفاظ مندرجہ ذیل ہیں ۔

انڈونیشیا کی ری پبلک پر ولندیزی حملے کی فوری خطرے کے پیش نظر پاکستان کے انڈونیشیا کے احباب اس بات پر زور دیتے ہیں ۔ کہ آپ ایک بیان دیں جس میں مشرق وسطیٰ کے ممالک پاکستان اور ہندوستان اور برما سے درخواست کریں ۔ کہ وہ ری پبلک کی امداد کے لئے ایک بلاک بنائیں تاکہ ولندیزی مزید جارحانہ اقدامات نہ کر سکیں ۔ (استار)

بیت المقدس کے فوجی گورنر کے احتجاج کا جواب

عمان ۱۵ ار نومبر ۔ بیت المقدس کے یہودیوں کے مقبوضہ علاقوں میں عرب املاک کی باقاعدہ طور پر تباہی و بربادی کے سلسلہ میں بیت المقدس کے فوجی گورنر کرنل عبد اللہ بے التل نے احتجاج کیا تھا ۔ عارضی صلح کے کمیشن کے صدر نے ان کے احتجاج کا جواب دیدیا ہے جواب میں کہا گیا ہے کہ کمیشن نے یہودیوں کی حرکتوں کے خلاف پرزور طریقہ پر احتجاج کیا ہے اور انہیں پورے طور سے ذمہ دار ٹھہرایا ہے جواب میں یہودی فوجی گورنر نے اس الزام کی تردید کی ہے پھر بھی کمیشن نے انہیں مطلع کیا کہ وہ ایسی اطلاعات رکھتا ہے جن سے

تک پیدل تشریف لے جاتے اور بالآخر دعا کیساتھ انہیں رخصت فرماتے ۔ اور یہ تو میں نے بھی خود بارہا دیکھا ۔ کہ جلسہ کے بعد جب اوجہاں کی جماعت گھر واپس جاتی ۔ تو آپ باوجود شدید سردی کے صبح کی گاڑی پر جماعت کو رخصت کرنے کے لئے تشریف لاتے اور بہت سے غریب افراد کو ٹکٹ خرید کر اپنے پاس سے دیتے ۔ الغرض آپ کا مبارک وجود بالخصوص جماعت اوجہاں کے لئے خدا تعالیٰ کی رحمت کا سایہ تھا ۔ کہ جس کے زیر اثر جماعت کو دینی اور دنیوی اعتبار سے بہت ترقی نصیب ہوئی ۔

اکثر اوجہاں کے غریب لوگوں کو بلا کر اپنے پاس رکھتے ۔ اور مریضوں کو بھی بغرض علاج قادیان بلا لیتے برادرم محمد الدین صاحب نے جو جماعت اوجہاں سے تعلق رکھتے ہیں مجھے بتایا کہ ایک دفعہ ان کا بھائی احمد الدین سخت بیمار ہو گیا ۔ علاج کے لئے اس کو قادیان بھجوایا گیا ۔ اور وہ حسب معمول حضرت مولوی صاحبؓ کے مکان میں ٹھہرا ۔ وہ بچہ تھا چند دن میں اکیلا گھبرا گیا ۔ اور علاج مکمل ہونے سے قبل ہی اس نے اوجہاں واپس آنے کی ٹھان لی ۔ ایک دن موقعہ پا کر وہاں سے چل دیا حضرت مولوی صاحبؓ کو معلوم ہوا ۔ تو خود اس کے پیچھے پیدل روانہ ہو گئے ۔ اور بٹالہ والی سڑک پر اس کو جا لیا جب اس نے حضرت مولوی صاحبؓ کو آتے دیکھا ۔ تو سڑک کے قریب ایک نالہ کے پل کے نیچے چھپ گیا کہ جب مولوی صاحبؓ دیکھ کر چلے جائیں گے ۔ تو میں پھر بٹالہ کی طرف روانہ ہو جاؤں گا ۔ آپ نہایت سرگرمی سے اس کو تلاش کرتے ہوئے آ رہے تھے ۔ آپ نے اس کو پل کے نیچے ڈھونڈ نکالا ۔ اور کمال ہمدردی اور محبت سے اس کو دلاسہ دیا اور سمجھا بجھا کر واپس اپنے گھر لے گئے اور بعد صحت یاب ہونے پر اسے واپس اوجہاں بھیجا ۔ اسی طرح اوجہاں کے ایک غریب مسکین بچے مسمی بہادر خان کو اپنے گھر بلا کر رکھا ۔ علاوہ خوراک اور رہائش کے اس کی پڑھائی کا بھی انتظام فرمایا ایک عرصہ تک وہ آپ کے ہاں مقیم رہا ۔ پھر اپنے گاؤں واپس آگیا اور کاروبار کرنے لگا ۔ لیکن حضرت مولوی صاحبؓ کی عنایات کا سلسلہ جاری رہا ۔ ایک مرتبہ ایک شخص کے ہاتھ بہادر خان کو دو روپے بھیجے اور تاکید فرمائی ۔ کہ وہ ۲ ؍ او دسیر گھی خرید کر کھائے ۔ تا اس کی صحت برقرار رہے نیز صحت بحال رکھنے کے متعلق مزید ہدایات بھی ارسال فرمائیں ۔ اللہ اللہ غربا پروری کی کیسی اعلیٰ مثال ہے اے کاش! ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق ملے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم بھی انہیں حسنات کے حامل قرار پائیں ۔ جو ہمارے اس محترم مربی و محسن میں تھیں اللہم آمین : ۔

ہوتا ہے ثابت ہوتا ہے کہ یہودی اس قسم کی تباہ کن سرگرمیاں کر رہے ہیں اور یہودیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان سرگرمیوں کو بند کر دیں ۔ (استار)

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب خان صلاح الدین حنیف صاحب سینئر سب جج بہادر گوجرانوالہ

مقدمہ دیوانی نمبر ۶۹ بابت ۱۹۴۷ء

محمد عالم ولد میاں احمد دین قوم تیلی سکنہ کھیکھر کی بنام سردار حضور سنگھ وغیرہ تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

دعویٰ فہمید حساب

بنام سردار حضور سنگھ ولد سردار رسندر سنگھ قوم کھتری سکنہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں سردار حضور سنگھ مدعا علیہ کی تعمیل ہونی مشکل ہے ۔ لہٰذا اس کے نام اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ بر تقرر ۹ ؍ ۱۱ ؍ ۴۸ کو بوقت ۱۰ بجے قبل دوپہر بعدالت ہذا اصالتاً یا وکالتاً حاضر نہیں ہوگا ۔ تو اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائیگی ۔

آج بتاریخ ۶ ؍ ۱۱ ؍ ۴۸ بہ ثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت کے جاری کیا گیا

مہر عدالت

دستخط حاکم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا بھر کے مزدوروں کی کانفرنس

کینبرا ۱۶ نومبر۔ مزدوروں کی دیکھ بھال کے لئے بین الاقوامی مزدوروں کی کانفرنس آج کینیڈی میں شروع ہو گئی ہے

اقوام متحدہ نے عرب مہاجرین کیلئے رقم منظور کر دی

قاہرہ ۱۶ نومبر۔ لبنان کے وزیر اقتصادیات نے جو عرب لیگ کی کونسل کے اجلاس لبنان کی نمائندگی کر رہے ہیں نے اسٹار کے نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے اقوام متحدہ کے عرب مہاجرین کے لئے رقم دینے پر بہت ہی خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مشرق وسطی نے اس خبر کو بہت خوشی کے ساتھ سنا ہے۔ انہوں نے اسی بات پر زور دیا۔ کہ مہاجرین کو زندہ رکھنے کے لئے بین الاقوامی امداد باہمی کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

کل ہند کنونشن کا التواء

نئی دہلی ۱۶ نومبر۔ کل ہند لیبر نمائندوں کی جو کنونشن ۲۰ اور ۲۱ نومبر کو طلب کی گئی تھی۔ وہ اب ملتوی کر دی گئی ہے اور اب وہ ۲۷ نومبر کو بمبئی میں منعقد ہو گی۔

برلن کے مسئلے پر گفت و شنید کے اجراء کے امکانات نہیں ہیں

پیرس ۱۶ نومبر۔ اقوام متحدہ کے صدر ڈاکٹر ایوٹ اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر لائی نے اچانک "برلن کے متعلق نئے مذاکرات" کرنے کی اپیل کی ہے یہاں کے اشارات سے اندازہ کرنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے اس اپیل کا جواب اس طرح سے ہو گا۔ روس کو چاہیئے۔ کہ وہ سب سے پہلے برلن محاصرے کو اٹھائے اس کے بعد گفت و شنید کی جا سکتی ہے آجکل لوگ یہ سوال کر رہے ہیں اگر ڈاکٹر ایوٹ نے روس کے کسی حد تک نرم ہو جانے کی توقع نہیں ہے تو اس قسم کی اپیل سے کیا حاصل ہے۔ (ا۔ پ)

وزیر اعظم مشرقی پاکستان کا حکومت مغربی بنگال کو انتباہ

ڈھاکہ ۱۶ نومبر۔ کلکتہ کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں مشرقی پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر نور الامین نے حکومت مغربی بنگال کو زبردست انتباہ بھیجا ہے۔ جسمیں فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام کے لئے موزوں اقدام لینے کے لئے کہا گیا ہے اور اقلیتوں سے حسن سلوک اور فراخدلی کے برتاؤ کی سفارش کی گئی ہے۔ انتباہ میں مزید کہا گیا ہے کہ ان اخبار، ان جماعتوں اور لوگوں کے خلاف جن کا فساد کے بھڑکانے میں ذرا بھی دخل ہے۔ سخت کاروائی کرنی چاہیئے۔ مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ مسلمانوں کو اپنے دلوں کو مضبوط بنا لینا چاہیئے۔ اور ایسی تکالیف کے مواقع پر صبر سے کام لینا چاہیئے۔ جس مسلمان کے دل میں کسی ہندو سے بدلہ لینے کا خیال پیدا ہو گا۔ وہ پاکستان کا دشمن ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے اس سلسلہ میں ۴۰ گرفتاریاں کی ہیں۔

ٹوجو کا اپنی بیوی کو آخری تحفہ

ٹوکیو ۱۶ نومبر۔ جاپان کے زمانہ جنگ کے وزیر اعظم جنرل ہدیکی ٹوجو کو معہ دیگر ۶ اشخاص کے موت کی سزا دی گئی ہے۔ کیونکہ ان کو جنگی مجرم قرار دیا گیا ہے جنرل ٹوجو نے اپنی بیوی کو ایک لٹ اور آہنی انگل کے ناخن کا تراشا ہوا ٹکڑہ روانہ کیا ہے جاپان میں یہ رواج ہے کہ جو شخص اپنے گھر سے باہر مرتا ہے وہ اس قسم کا تحفہ اپنی بیوی کو روانہ کرتا ہے

خواجہ ناظم الدین مستقل گورنر جنرل بن گئے

لندن ۱۶ نومبر۔ شاہ جارج ششم نے پاکستان حکومت کی سفارش پر الحاج خواجہ ناظم الدین کو پاکستان کا مستقل گورنر جنرل مقرر کر دیا ہے خواجہ صاحب قائد اعظم محمد علی جناح کی وفات کے بعد سے پاکستان کے قائم مقام گورنر جنرل کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں +

آئرلینڈ کا مستقبل

پیرس ۱۶ نومبر۔ آج صبح پیرس میں دولت مشترکہ کے بعض ممالک کی آئرلینڈ کے مستقبل پر غور کرنے کے لئے کانفرنس منعقد ہوئی چونکہ آئرلینڈ دولت مشترکہ سے اپنا ناطہ توڑ چکا ہے۔ لہذا اس کے ساتھ آئندہ برتاؤ کے متعلق اس کانفرنس میں غور کیا گیا۔

عرب ریاستیں مشترکہ خارجہ پالیسی پر رضامند ہو گئیں

قاہرہ ۱۶ نومبر۔ بہت عرصہ سے اس بات کی خواہش کی جا رہی تھی۔ کہ عرب لیگ کے ممبران کی خارجہ پالیسی میں یگانگت پیدا کی جائے۔ اب اس ضمن میں عراقی حلقوں کے کہنے کے مطابق پچھلے ہفتے کے مذاکرات کی وجہ سے مکمل رضامندی اور اتفاق پیدا ہو گیا ہے۔

عراق کے وزیر اعظم نے مصر کے ساتھ گفت و شنید کا آغاز کیا تھا۔ اور جب ابتدائی باتوں پر متفقہ فیصلہ کر لیا گیا اسوقت دیگر عرب وفود کو مطلع کیا گیا انہوں نے بھی اس سے اتفاق رائے کا اظہار کیا۔ انہی حلقوں کا کہنا ہے عراق اور مصر کی تجارتی گفت و شنید تبادلہ اشیاء کی بنیاد پر نہایت ہی کامیاب ثابت ہوئیں۔ یہ خیال ہے کہ عرب لیگ کے ممالک کی ایک بہت مضبوط مشترکہ اقتصادی یونین بنائی جائے اور سب کی کرنسی بھی مشترک ہو۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس قسم کے انتظامات دوسری ریاستوں کیساتھ بھی کر لئے جائینگے۔ (اسٹار)

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مذاکرات

ڈربن ۱۶ نومبر۔ یونان کے یونائیٹڈ ٹرسپلوسی کی کانگرس کے ایک خفیہ اجلاس میں متفقہ طور پر یہ ریزولوشن پاس کیا گیا ہے کہ یونین کی حکومت کو چاہیئے۔ کہ وہ ہر ممکن اقدامات اٹھائے تاکہ پاکستان و ہندوستان کے ساتھ گول میز کانفرنس کی جائے۔ اور ہندوستانی باشندوں کو اپنے ملک روانہ کیا جا سکے۔ یہ اجلاس پیٹر مارٹز برگ کے مقام پر کیا گیا ہے۔

امریکہ چین کیلئے اسلحہ اور بمبار طیارے روانہ کر رہا ہے

وینکوور ۱۶ نومبر کہا جاتا ہے کہ یہاں چین کی امداد کیلئے ۵ ہزار ٹن گولہ بارود اور تین بمبار ہوائی جہاز لائے جا رہے ہیں اور امریکہ مارشل چیانگ کائی شک کی شکست خوردہ فوجوں کی امداد کیلئے ...

کراچی میں نیا فرسٹ سیکرٹری

کراچی ۱۵ نومبر۔ کراچی میں برمی سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری اور عارضی ناظم امور اوٹن مانگ گی کے چلے جانے کے بعد اوسا ہلامن برمی سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری کا عہدہ سنبھال لینگے۔ اوٹن مانگ گی کی روانگی کے بعد نئے فرسٹ سیکرٹری سفیر برما او بے کھن کی واپسی تک عارضی ناظم امور کا بھی کام کرینگے او بے کھن اس وقت پیرس میں اپنے ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ اوسلا ساہن رنگون سے یہاں پہنچے ہیں۔ وہاں وہ برما کے دفتر خارجہ میں پروبیشنری فرسٹ سیکرٹری تھے (اسٹار)

تعلیمی مشاورتی بورڈ

کراچی ۱۶ نومبر۔ یہاں ۱۳ دسمبر کو مرکزی تعلیمی مشاورتی بورڈ کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے اسمیں مختلف موضوعات پر غور کیا جائے گا۔ جو حکومت کی تعلیمی ترقی سے وابستہ ہوں گے اس بورڈ کے جلسہ میں صدارت کے فرائض وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمن ادا کریں گے۔ اور وہ ۱۶ دسمبر تک جاری رہیگا (اسٹار)

مزید لیبر کارکنوں کی گرفتاری

نئی دہلی ۱۶ نومبر۔ کل ۲۵ لیبر کارکن اور گرفتار کئے گئے۔ اس طرح ہڑتال کے سلسلہ میں گرفتار شدگان کی تعداد ۶۰ ہو گئی ہے۔

جو مزدور دہلی کلاتھ مل کیمیکل اور دیاسیجی فیکٹری اور ہیوم سیمنٹ فیکٹری میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی ہڑتال بھی جاری رکھی ان دو فیکٹریوں میں مزدوروں کی تعداد ۱۲۰۰ ہے (اسٹار)

شمالی چین کی حالت بہتر ہو گئی

پیکنگ ۱۶ نومبر کل جنرل جو ردوئی نے ایک پرجوش تقریر میں عوام سے اپیل کی کہ وہ غلام بننے سے بچنے کے لئے کمیونسٹوں سے جنگ کریں۔ اس تقریر سے بعد شمالی چین کی صورت حال نمایاں طور پر بہتر ہو گئی۔

انہوں نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ "ہمیں شمالی چین کی مدافعت کرنے کے لئے متحدہ طور پر کام کرنا چاہیئے حکومت کی فوجیں بہت بردبار اور طاقتور ہیں۔ اور وہ عوام کی حمایت سے خواہشات کو کامیابی کے ساتھ عملی جامہ پہنا سکتی ہیں اور اپنے ڈاکو دشمنوں کا قلع قمع کر سکتی ہیں۔ "صورت حال نازک ضرور ہے لیکن نہ اتنی کہ کچھ بھی نہ کیا جا سکے یہ خطرہ کا مقام نہیں ہے بلکہ ایک موڑ کی حیثیت رکھتا ہے" (اسٹار)

اسرائیل کا اقوام متحدہ کیساتھ تصادم یقینی ہے

تل ابیب ۱۶ نومبر اسرائیل کی اقوام متحدہ کے ساتھ ٹکر ایک یقینی امر ہے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ تل ابیب کی حکومت قائم مقام ثالث کے بیان کو مسترد کر دیگی۔ جسمیں کہا گیا ہے کہ یہودی نجف کے اس علاقے سے اپنی فوجیں واپس بلا لیں۔ جو جنوبی فلسطین میں انہوں نے زبردستی حاصل کئے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ اسرائیل کے وزیر اعظم نے کہا "اگر اقوام متحدہ نجف کے علاقے میں اپنی فوجیں روانہ کر دے۔ تو ہم اس کے خلاف جنگ نہیں کریں گے۔ ہم ان علاقوں سے صرف اسی وقت واپس آ سکتے ہیں۔ جبکہ طاقت کے ذریعے مجبور کیا جائے جس "اسرائیل" کا حق ہے۔" (اسٹار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah